روزوں سے قسم کا کفارہ ادا کرنے کی صورت میں اگر بعد میں کبھی مال آگیا تو کیا دوبارہ سے قسم کا کفارہ دینا ہوگا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12860

تاریخ اجراء: 19 ذیقعدۃ الحرام 1444ھ / 09 جون 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قسم کے کفارے میں ہے کہ جو غریب شخص مساکین کو کھانا کھلانے یا انہیں کپڑا پہنانے پر قدرت نہ رکھتا ہو تو کیا وہ روزوں سے قسم کا کفارہ ادا کر سکتا ہے؟ اگر کر سکتا ہے تو روزوں کے بعد پھر اگر اس کے پاس کبھی مال آجائے تو کیا اب اُسے نئے سرے سے دوبارہ قسم کا کفارہ ادا کرنا ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو شخص مال کے ذریعے قسم کے کفارے کی ادائیگی سے عاجز ہو جائے تو اب اُس کے لیے حکمِ شرع یہ ہے کہ وہ بلا ناغہ لگاتار تین روزے رکھے، اس صورت میں بھی اُس کی قسم کا کفارہ ادا ہو جائے گا۔

البتہ روزوں سے کفارے کی درست ادائیگی کے لیے یہ ضروری ہے کہ اُس کا یہ عجز روزے پورے ہونے تک باقی رہے، لہذا اگر تیسرا روزہ مکمل ہونے سے پہلے پہلے وہ شخص مال پر قادر ہو گیا تو اب اُس کے وہ روزے ناکافی ہوں گے۔ اور اگر تین روزے رکھ لینے کے بعد استطاعت ہو گئی تو دوبارہ سے کفارہ دینے کی حاجت نہیں ہو گی۔

قسم توڑنے والا مال سے کفارہ ادا کرنے سے عاجز ہو تو لگاتار تین روزے رکھے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”فَکَفَّارَتُہٗۤ اِطۡعَامُ عَشَرَۃِ مَسٰکِیۡنَ مِنۡ اَوۡسَطِ مَا تُطۡعِمُوۡنَ اَہۡلِیۡکُمۡ اَوۡ کِسۡوَتُہُمۡ اَوۡ تَحۡرِیۡرُ رَقَبَۃٍ ؕ فَمَنۡ لَّمۡ یَجِدۡ فَصِیَامُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ ؕ“ ترجمہ کنز الایمان: ”تو ایسی قسم کا بدلہ دس مسکینوں کو کھانا دینا اپنے گھر والوں کو جو کھلاتے ہو اس کے اوسط میں سے یا اِنہیں کپڑے دینا یا ایک بردہ (غلام) آزاد کرنا تو جو ان میں سے کچھ نہ پائے تو تین دن کے روزے۔“ (القرآن الکریم، پارہ 07، سورۃ المائدۃ، آیت نمبر 89)

مذکورہ بالا آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: ”مسئلہ: روزہ سے کَفّارہ جب ہی ادا ہو سکتا ہے جب کہ کھانا، کپڑا دینے اور غلام آزاد کرنے کی قدرت نہ ہو۔ مسئلہ: یہ بھی ضروری ہے کہ یہ روزے متواتر رکھے جائیں۔“ (تفسیر خزائن العرفان، ص 235، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

روزوں سے کفارے کی درست ادائیگی کے لیے روزے پورے ہونے تک عجز کا باقی رہنا ضروری ہے۔ جیسا کہ رد المحتار مع الدر المختار، بحر الرائق، فتاوی خانیہ وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”واللفظ للاول: (والشرط استمرار العجز إلى الفراغ من الصوم، فلو صام المعسر يومين ثم) قبل فراغه ولو بساعة (أيسر) ولو بموت مورثه موسرا (لا يجوز له الصوم) ويستأنف بالمال "خانية"“ یعنی روزوں سے کفارے کی درست ادائیگی کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کا عجز روزے پورے ہونے تک باقی رہے، پس اگر نادار شخص نے دو دن روزہ رکھا پھر تیسرے دن کے روزے سے فارغ ہونے سے ایک لمحہ قبل وہ مالدار ہو گیا اگرچہ مورث کی مالداری کی حالت میں موت کے سبب ہی وہ مالدار ہوا ہو، تو قسم کا کفارہ روزے سے ادا نہیں ہو گا بلکہ نئے سرے سے مال کے ذریعے کفارہ ادا کرنا ہو گا "خانیہ"۔

(قبل فراغه) کے تحت رد المحتار میں ہے: ”أي من صوم اليوم الثالث بقرينة ثم فافهم“ یعنی تیسرے روزے کے مکمل ہونے سے پہلے پہلے وہ مالدار ہو جائے جیسا کہ یہاں "ثم" کا قرینہ اسی پر دلالت کر رہا ہے، پس تم غور کرو۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الایمان، ج 05، ص 526، مطبوعہ کوئٹہ)

مجمع الانہر میں ہے: ”(فإن عجز) الظاهر بالواو (عن أحدها) أي عن أحد هذه الثلاثة (عند الأداء) أي عند إرادة الأداء لا عند الحنث، حتى لو حنث وهو معسر ثم أيسر لا يجوز له الصوم وإن حنث وهو موسر ثم أعسر أجزأه الصوم، ويشترط استمرار العجز إلى الفراغ من الصوم، فلو صام المعسر يومين ثم أيسر لا يجوز له الصوم“ ترجمہ: ”اگر قسم کھانے والا کفارے کی ادائیگی کے وقت ان تینوں (یعنی غلام آزاد کرنے، مسکین کو کھانا کھلانے یا کپڑا پہنانے) میں سے ہر ایک سے عاجز ہو تو اب وہ روزوں سے کفارہ ادا کرے گا۔ یہاں قسم توڑنے کے وقت کا نہیں بلکہ ادائیگی کے وقت کا اعتبار ہے، پس اگر کوئی شخص قسم توڑتے وقت غریب تھا لیکن کفارے کے وقت مالدار تھا تو اس کے لیے روزے سے کفارہ جائز نہیں اور اگر قسم توڑتے وقت وہ مالدار تھا لیکن کفارے کے وقت وہ غریب ہو گیا تو اب اُس کے لیے روزہ کافی ہو گا۔ روزوں سے کفارے کی ادائیگی میں یہ بھی

ضروری ہے کہ روزے پورے ہونے تک اس کا یہ عجز باقی رہے، پس اگر غریب شخص نے دو ہی روزے رکھے تھے پھر وہ مالدار ہو گیا تو روزے سے کفارہ ادا نہیں ہو گا۔“ (مجمع الانھر، کتاب الایمان، ج02، ص265، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: ”اگر غلام آزاد کرنے یا دس 10 مسکین کو کھانا یا کپڑے دینے پر قادر نہ ہو تو پے درپے (لگاتار) تین روزے رکھے۔ عاجز ہونا اس وقت کا معتبر ہے جب کفارہ ادا کرنا چاہتا ہے مثلاً جس وقت قسم توڑی تھی اُس وقت مالدار تھا مگر کفارہ ادا کرنے کے وقت محتاج ہے تو روزہ سے کفارہ ادا کر سکتا ہے اور اگر توڑنے کے وقت مفلس تھا اور اب مالدار ہے تو روزے سے نہیں ادا کر سکتا۔۔۔۔ **روزوں سے کفارہ ادا ہونے کے لیے یہ بھی شرط ہے کہ ختم تک مال پر قدرت نہ ہو** یعنی مثلاً اگر دو روزے رکھنے کے بعد اتنا مال مل گیا کہ کفارہ ادا کرے تو اب روزوں سے نہیں ہو سکتا بلکہ اگر تیسرا روزہ بھی رکھ لیا ہے اور غروب آفتاب سے پہلے مال پر قادر ہو گیا تو روزے ناکافی ہیں اگرچہ مال پر قادر ہونا یوں ہوا کہ اس کے مورث کا انتقال ہو گیا اور اس کو ترکہ اتنا ملے گا جو کفارہ کے لیے کافی ہے۔“ (بہارِ شریعت، ج02، ص308-309، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم